

کاروان اردو صحافت

(Celebrating 200 years of Urdu Journalism: 1822-2022)
KARWAAN-E-URDU SAHAFAT

دو صد سالہ تقریبات ایک نظر میں

۱۔ دو صد سالہ لوگو ڈیزائن مقابلہ

۲۔ دو صد سالہ تقریبات کی نیک خواہشات

۳۔ دو صد سالہ تقریبات ویڈیو یادداشتیں

۴۔ اردو صحافت پر بہترین ویڈیو دستاویزی فلم کا مقابلہ

۵۔ اردو صحافت پر مبنی اردو ڈراموں کا مقابلہ

۶۔ فارسی / اردو زبان کے محفوظ شدہ اخباروں اور رسالوں اور نایاب صحافتی کتب کی نمائش

۷۔ اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل، پرتین روزہ بین الاقوامی کانفرنس

۸۔ تین روزہ اردو میڈیا سٹ اور اردو میڈیا کنکلیو

۹۔ ثقافتی تقریبات

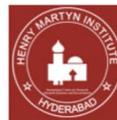
۱۰۔ اردو میڈیا ایوارڈز

شعبہ ترسیل عامہ و صحافت ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ، گچی باؤلی ، حیدرآباد، تلنگانہ

زیر اہتمام



Institutional Partners



کاروان اردو صحافت

(اردو صحافت کے 200 سال مکمل ہونے کا جشن : 1822-2022)

اردو صحافت کی تاریخ:

اردو ہندوستان کی مشترکہ لگاتار جمعی تہذیب کی علامت ہے۔ اخبارات کے معاملے میں بھی یہ پیچھے نہیں رہی۔ مغربی بنگال کے فارسی اخبارات اردو پریس کے پیشرو تھے۔ فارسی زبان کے بعد ہندوستان میں اردو زبان نے فروغ پایا۔ اردو زبان میں شائع ہونے والا پہلا اخبار 'جام جہاں نما' تھا جس کے بانی ہری ہر دت تھے اور انہوں نے اس اخبار کو 1822 میں کلکتہ سے شائع کیا۔ انگریزی اور بنگالی زبان کے بعد یہ اخبار ہندوستان میں کسی تیسری زبان میں شائع ہونے والا پہلا اخبار تھا۔ 'جام جہاں نما' 1888 تک شائع ہوتا رہا۔

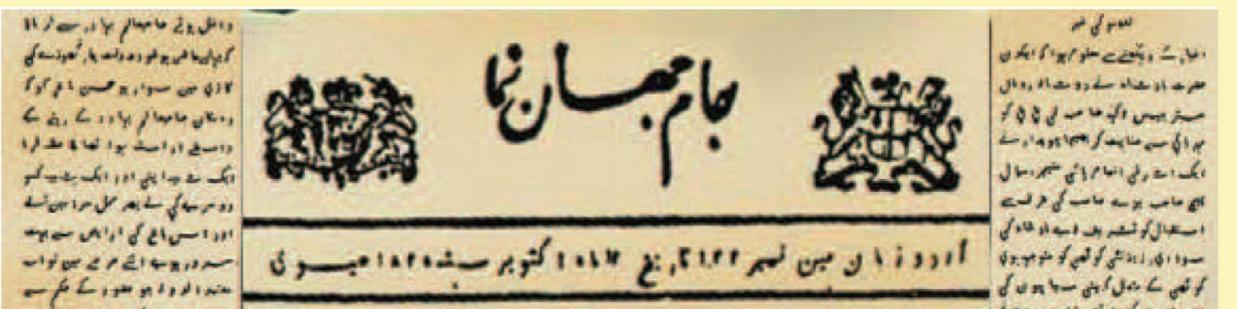
1857 کے بعد اردو صحافت کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس کے بعد اودھ اخبار (لکھنؤ)، سائنٹیفک گزٹ اور تہذیب الاخلاق (علی گڑھ)، اودھ بیچ (لکھنؤ)، اکمل الاخبار (دہلی)، پنجاب اخبار (لاہور)، شمس الاخبار (مدراں)، کاشف الاخبار (بمبئی)، قاسم الاخبار (بنگور) اور آصف الاخبار (دکن) جیسے اخبارات شائع ہوئے۔ دہلی اردو اخبار دہلی سے اردو زبان میں شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار تھا جسے مولوی محمد باقر نے 1837 میں شائع کیا۔ مولوی محمد باقر 1857 کی جنگ آزادی میں ملک کی آزادی کی خاطر اپنی جان قربان کرنے والے پہلے صحافی ہیں۔ دہلی سے ہی ماسٹر ام چندر نے 1945 میں اخبار فوائدا لاندالنظرین اور 1847 میں ایک علمی اور ادبی ماہنامہ 'محب ہند' جاری کیا۔ خواتین کا پہلا اردو رسالہ 'اخبار النساء' تھا۔

بیسویں صدی کے آغاز سے ہی اردو صحافت پر سیاسی اور سماجی اصلاحات کا غلبہ رہا۔ کانگریس، مسلم لیگ، ہندو مہاسبھا، آریہ سماج، تحریک خلافت اور علی گڑھ تحریک کی طرف سے شروع کی گئی سیاسی اور سماجی تحریکوں نے اردو زبان کے اخبارات اور رسالوں پر ایک گہرا اثر چھوڑا اور اردو صحافت نے اسی صدی میں ایک مضبوط قوم پرستانہ رخ اختیار کیا۔

اُس وقت کا سب سے بڑا اردو رسالہ 'الھلال' تھا جسے مولانا ابوالکلام آزاد نے شائع کیا۔ یہ اردو کے اولین ایسے اخبارات میں سے ایک تھا جس نے ترتیب اور ڈیزائن سمیت مواد اور پیشکش کو یکساں اہمیت دی۔ اسے مصری اخبارات کے طرز پر آراستہ کیا گیا تھا لیکن اس کا سب سے بڑا اثاثہ پُراثر مواد تھا۔ حیدرآباد سے 1921 میں 'رہبر دکن' کے نام سے ایک اردو اخبار کی اشاعت شروع ہوئی جو آج 'رہنمائے دکن' کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ 1923 میں سوامی شردھانند نے لالہ دیش بندھوگپتا کی ادارت میں اخبار 'تیج' کی بنیاد رکھی۔ راجستھان، اتر پردیش اور دہلی میں اس کا دائرہ وسیع رہا۔ اسی سال یعنی 1923 میں آریہ سماج نے لاہور میں اخبار 'ملاپ' شروع کیا، جو اپنے طاقتور قوم پرست اداروں کے لئے جانا جاتا تھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے 1945 میں 'قومی آواز' کی داغ بیل ڈالی۔

تقسیم ہند کے دوران اور مابعد اردو صحافت کو کافی نقصان پہنچا۔ اُس وقت اردو کے 415 اخبار نکلتے تھے جن میں روزنامے، ہفتہ وار، پندرہ روزہ اور ماہانہ رسائل شامل تھے۔ تقسیم کے بعد ان کی تعداد ہندوستان میں 345 رہ گئی کیونکہ 70 اخباروں کے مدیران ہجرت کر کے پاکستان چلے گئے۔

تقسیم کے بعد نکلنے والے اردو اخبارات میں 'دعوت' بھی شامل ہے جسے جماعت اسلامی ہند نے شروع کیا تھا۔ مولانا عبدالوحید صدیقی نے اردو کا ایک مقبول ہفت روزہ 'نئی دنیا' اور سہارا گروپ نے ہفتہ وار عالمی سہارا شروع کیا۔ علاوہ ازیں حیدرآباد سے اردو اخبارات کی ایک اچھی خاصی تعداد شائع ہوئی جس میں 'رہنمائے دکن'، سیاست، منصف اور اعتماد قابل ذکر ہیں۔



’سیاست پہلا ایما اردو اخبار ہے جس نے 90 کی دہائی کے آخر میں ویب ایڈیشن شروع کیا۔ اس وقت کئی دوسرے اردو اخبارات یا اشاعتوں کے ویب ایڈیشن موجود ہیں۔ دہلی اور شمالی ہند کی ریاستوں جیسے اتر پردیش اور بہار کے علاوہ جنوبی ہندوستان میں بھی اردو پریس کو فروغ دینے کی روایت ہے، تاہم حیدرآباد ایک بڑا اشاعتی مرکز ہے۔

دو صد سالہ تقریبات کے بارے میں:

ہم اردو صحافت کے 200 سال مکمل ہونے کا جشن ’کاروانِ اردو صحافت‘ کے نام سے منارہے ہیں۔ ہم اس موقع پر اردو صحافت کے فروغ کے لئے کام کرنے اور اس سے محبت کرنے والوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بطور شعبہ ہم نے اردو صحافت کی وراثت کو زندہ جاوید رکھنے کی پہلے سے ہی بھرپور کوشش کی ہے۔ یونیورسٹی کی سلور جوبلی تقریبات کو یادگار بنانے کے لیے اردو صحافت کی دو صد سالہ تقریبات سال بھر جاری رہیں گی جس میں درج ذیل سرگرمیاں، پروگرام، تقریبات شامل ہیں جو فروری 2022 سے شروع ہو کر نومبر 2022 تک پایہ تکمیل کو پہنچیں گی۔ تقریب کا آغاز لوگوڈیز ایننگ کے مقابلے سے شروع ہوگا جس کے بعد دیگر تقریبات بشمول بین الاقوامی کانفرنس، اردو میڈیا کنکلیو، اردو سمٹ، اردو آرکائیول (یعنی محفوظ شدہ دستاویزات) اور کتاب کی نمائش، دستاویزی فلم سازی اور ایوارڈ کی تقریب کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔

دو صد سالہ تقریبات کے مقاصد:

ان تقریبات کے ذریعے ہم اردو صحافت سے متعلق گمشدہ، چھپے ہوئے، محفوظ شدہ اور غیر مقبول متن، حقائق اور اردو صحافت سے وابستہ شخصیات کو منظر عام پر لانے کی حتی المقدور سعی کریں گے تاکہ ہم ان دو صد سالہ تقریبات کو یادگار بنانے میں کامیاب ہو سکیں۔ ہم مختلف تقریبات کے انعقاد کے ذریعے اردو صحافت کے 200 سال کی تکمیل کے جشن کو یادگار بنانا چاہتے ہیں۔ ہم اس موقع کو اردو صحافت کے فروغ اور آنے والی نسلوں میں اردو صحافت کو مستقبل کی خواہش کے طور پر متعارف کرانے کے لئے استعمال کریں گے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم اپنے خواب کو اجتماعی طور پر پورا کریں گے۔

1 دو صد سالہ لوگوڈیز ایننگ مقابلہ

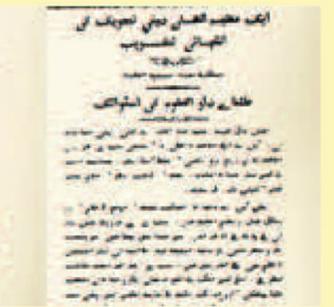
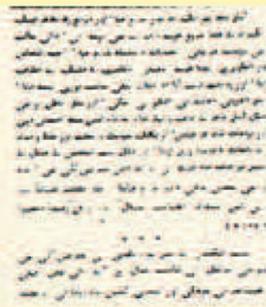
مقابلے کی تفصیلات:

دو صد سالہ تقریبات کا لوگوڈیز ایننگ مقابلے کے انعقاد سے آغاز ہو چکا ہے۔ 27 مارچ 2022 کو منعقد ہونے والی افتتاحی تقریب میں منتخب ’لوگو‘ کا اعلان بھی کیا جا چکا ہے۔ اس جشن کی اختتامی تقریب کے موقع پر (یہ تقریب امکانی طور پر نومبر 2022 کے مہینے میں منعقد ہوگی) یہ مقابلہ جیتنے والے کو دس ہزار روپے بطور انعام دیے جائیں گے۔

معروف شخصیات بشمول فلمی ستاروں، ماہرین علم اور ممتاز صحافیوں کی نیک خواہشات اور پیغامات پر مبنی ویڈیوز ریکارڈ کی ہیں۔ ہر دن کسی ایک معروف شخصیت کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کی جاتی ہے۔ یہ سلسلہ 27 مارچ 2022 کو شروع ہوا ہے اور اکتوبر 2022 تک جاری رہے گا۔

2 دو صد سالہ تقریبات کی نیک خواہشات

شعبہ نے دو صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی 150



لوگ 5 سے 10 منٹ کے دورانیے کی اپنی ویڈیو کلمپس شیئر کر سکتے ہیں، جو اردو صحافت اور اس سے وابستہ لوگوں کے بارے میں ان کی یادوں، تجربات، ان سے یا ان دیکھے حقائق کو اجاگر کرتی ہوں۔ یہ ان کے خاندان، دوست، جاننے والوں یا کسی ایسے شخص کے بارے میں ہو سکتی ہیں جن سے وہ متاثر ہوئے ہوں۔ دو صد سالہ تقریبات کی نومبر 2022 میں منعقد ہونے والی اختتامی تقریب کے موقع پر بہترین ویڈیو کا ایوارڈ جیتنے والے کو دس ہزار روپے بطور انعام دیے جائیں گے۔

تفصیلات کے لئے ویب سائٹ www.manuu.edu.in دیکھیں۔

دو صد سالہ تقریبات کے لئے مختص ویڈیو یادداشتیں ہمارے کچھ انتہائی قابل احترام افراد کی ہوں گی۔ یہ یادداشتیں ماضی اور حال میں مختلف خطوں اور کمیونٹیز میں اردو صحافت کی بہتر تفہیم کو فروغ دینے نیز مستقبل کی نسلوں کو تاریخی لحاظ و واقعات سے روبرو کرانے کا کام کریں گی۔ یادداشتوں پر مبنی ویڈیوز کے لئے تقسیم اور مقابلے کی تفصیلات: یادداشت کی ویڈیو کا مقصد ذات پات، مذہب اور مسلک سے قطع نظر لوگوں میں اردو صحافت کو فروغ دینا ہے۔ دنیا بھر سے

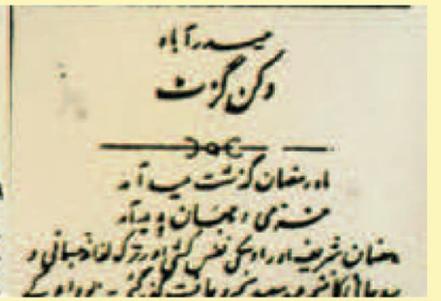
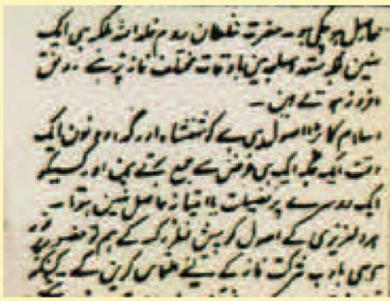
دو صد سالہ تقریبات میں ویڈیو دستاویزی فلم فیسٹیول بھی شامل ہے۔ طلباء، میڈیا پروفیشنل، شوقیہ صحافیوں کو اردو صحافت پر دستاویزی فلمیں بنانے کا موقع فراہم ہوگا۔ یہ دستاویزی فلمیں تحریک آزادی میں اردو صحافت کے کردار، اردو صحافت کی تاریخی شخصیات یا اردو صحافت کے ماضی اور حال کو بیان کرنے والے حقائق اور کہانیوں سے متعلق ہوں گی۔ ویڈیو دستاویزی فلموں کے موضوعات کے لئے ویب سائٹ www.manuu.edu.in دیکھیں۔ دو صد سالہ تقریبات کی اختتامی تقریب کے موقع پر بہترین دستاویزی فلم کا ایوارڈ جیتنے والے کو 20 ہزار روپے بطور انعام دیے جائیں گے۔

والی مشہور شخصیات جیسے ہری ہردت، مولانا ابوالکلام آزاد، سر سید احمد خان، محمد علی جوہر، محمد ی بیگم، لالہ لاجپت رائے وغیرہ کی مولانا یکننگ پر مبنی ہو سکتی ہیں۔ دو صد سالہ تقریبات کی اختتامی تقریب کے موقع پر اردو صحافت پر مبنی بہترین ڈرامہ کا ایوارڈ جیتنے والے کو دس ہزار روپے بطور انعام دیے جائیں گے۔

تفصیلات کے لئے ویب سائٹ www.manuu.edu.in دیکھیں۔

آزادی کے وقت یا عصری دنیا میں اردو صحافت اور اردو صحافیوں کے کردار کی عکاسی کرنے والے ڈرامے طلب کئے جا رہے ہیں۔ ڈرامہ کی زبان اردو ہونی چاہیے۔ اندراجات کی قبولیت کا فیصلہ اسکرپٹ، کارکردگی اور مواد کی مطابقت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ہم ویڈیو کی شکل میں اندراجات حاصل کرنے کے منتظر ہیں۔ اندراجات اردو صحافت میں نمایاں کردار ادا کرنے

شرکاء (انفرادی/ادارہ/میوزیم/لائبریریاں) محفوظ شدہ اردو مواد کا اشتراک کر سکتے ہیں۔ اردو زبان کے پرانے اخباری نسخوں کی نمائش منعقد کی جائے گی جس میں موصول ہونے والے



تمام مواد کو دکھایا جائے گا۔ اس سے اردو اور فارسی زبان کے اخبارات سے متعلق گمشدہ اور نادیدہ حقائق اور پوشیدہ کہانیاں سامنے آئیں گی۔ مزید نومبر میں منعقد ہونے والی اہم تقریبات کے حاشیے پر مزید برآں اردو صحافت سے متعلق ہفتہ وار/سہ ماہی/ماہانہ رسالوں کی نمائش اردو صحافت پر لکھی گئیں اہم اور نایاب کتابوں کی نمائش منعقد کی جائے گی۔

شعبہ دوصدسالہ تقریبات کی ایک مخصوص ویب سائٹ شروع کرنے جا رہا ہے جس میں کلاسیکی اہمیت کی حامل کتابوں اور دیگر آرکائیو مواد کی نمائش اور اس کا ریکارڈ رکھنے میں مدد ملے گی۔ وہ اشخاص، جن کے پاس اردو یا فارسی اخبارات کے پرانے نسخے یا دیگر نایاب صحافتی مواد ہے، وہ براہ مہربانی اس شعبے کو بھیجیں تاکہ اسے آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کیا جاسکے۔ نایاب کتب مع ڈیجیٹل کاپی (اگر دستیاب ہوں) بھی شعبے کو بھیجیں تاکہ ان کو نمائش میں دکھانے کے علاوہ ان سے یوٹیوب، پی جی اور پی ایچ ڈی کورسز میں زیر تعلیم طلبہ استفادہ حاصل کر سکیں۔

شرکاء آرکائیو شدہ کتاب/مواد کو خاص طور پر اپنے علاقوں کے حوالے سے ظاہر کر سکتے ہیں جیسے جموں و کشمیر، حیدرآباد، ممبئی، دہلی، بھنؤ، کلکتہ، پٹنہ، کراچی، لاہور وغیرہ۔

دوصدسالہ تقریبات کے موقع پر ایک خصوصی کتاب کی اشاعت:

شعبہ تقریباً پچاس نامور/معروف میڈیا شخصیات/ماہرین تعلیم کو فی کس ایک مضمون لکھنے کی دعوت دے گا۔ یہ نامور لکھاری 1822 سے لے کر عصری مسائل تک اردو اخبارات/صحافت کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کریں گے۔ ان کی جانب سے لکھے جانے والے مضامین کو ایک کتاب کی شکل میں شائع کیا جائے گا، جو بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر پبلیش کی جائے گی۔

سے تحقیقی مضامین (اردو/انگریزی/ہندی زبانوں میں) درج ذیل ذیلی موضوعات پر طلبہ کئے جائیں گے۔ منتخب مضامین کو کتاب کی شکل میں شائع کیا جائے گا۔ تلخیص مضمون کو منتخب کرنے کا فیصلہ ادارتی بورڈ کرے گا۔

بین الاقوامی کانفرنس کے ذیلی موضوعات کے متعلق مزید تفصیلات کے لئے ویب سائٹ www.manuu.edu.in دیکھیں۔

اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل؛ پرتین روزہ بین الاقوامی کانفرنس

اردو صحافت نے امن کے عمل کو آگے بڑھانے میں ایک کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ کانفرنس کا محور اردو صحافت کے 200 سال کا جشن ہے۔ اس میں پیش کئے جانے والے تحقیقی مقالات اور مضامین عالمی تناظر میں امن کے پھیلاؤ اور اس کو فروغ دینے میں اردو صحافت کے کردار اور شراکت داری کے متعلق ہوں گے۔ ریسرچ اسکالرز/ماہرین تعلیم/صحافیوں/دیگر افراد

کانفرنس کے ذیلی موضوعات:

☆ اردو صحافت کی مقبولیت میں فارسی کا کردار

☆ فارسی اخبارات: اردو پریس کے پیشرو

☆ نوآبادیاتی ہندوستان میں فارسی صحافت کی خطِ منحنی اور اردو صحافت کی فوقیت

☆ اردو صحافت: میڈیا سٹم یا پرنسپل اسٹیٹس کے میڈیا کلچر

☆ نوآبادیاتی ہندوستان کے دوران اردو صحافت اور زبان کی حساسیت

☆ اردو اخبارات، قومی یکجہتی اور قومی تعمیر

☆ اردو صحافت، سرسید احمد خان اور مولانا ابوالکلام آزاد

☆ اردو صحافت، قوم پرستی، مجاہدین آزادی اور سماجی اصلاحات

تین روزہ اردو میڈیا سٹم اور اردو میڈیا کنکلیو

اردو میڈیا سٹم کے دوران، میڈیا کے شعبے سے تعلق رکھنے والی نامور شخصیات کو ملک اور دنیا بھر سے ان کی مہارت کی بنیاد پر مختلف اور مخصوص موضوعات پر اظہارِ خیال کرنے کے لیے مدعو کیا جائے گا۔ مقررین بین الاقوامی کانفرنس کا بھی حصہ ہوں گے جہاں وہ بین الاقوامی کانفرنس کے مختلف پبلیسر سیشنس کا حصہ ہوں گے۔

پلیٹری سیشن درج ذیل موضوعات پر مبنی ہوں گے:
 ☆ فارسی اخبارات: اردو پریس کے پیشرو
 ☆ آزاد ہندستان کی تقدیر کی تشکیل میں اردو صحافت کا کردار
 ☆ ورگولرمیڈیا، اردو صحافت اور کمپیوٹریٹرم

☆ اردو میڈیا اور مین اسٹریم میڈیا: پریس، سیاست اور مذہب
 ☆ ہندی اردو فرق کو ادارہ جاتی بنانا: ما بعد تقسیم قومی
 ڈسکورس/ ڈیپٹ
 ☆ آزادی کے بعد اردو صحافت کا بدلتا چہرہ
 ☆ اردو میڈیا میں اصلاحات: مواقع اور چیلنجز

☆ اردو میڈیا میں بچوں اور خواتین کے حقوق سے متعلق رپورٹنگ
 ☆ اردو میڈیا، فلم اور لٹریچر
 ☆ ٹیکنیکل سیشنز، بیک وقت منعقد ہوں گے، جبکہ مقالے مختلف سیشنز
 میں پیش کئے جائیں گے۔

اردو میڈیا کنکلیو:

بین الاقوامی کانفرنس کے ایک حصے کے طور پر ممتاز اور نامور میڈیا شخصیات/معروف ماہرین تعلیم کو اردو میڈیا کنکلیو میں شرکت کے لئے مدعو کیا جائے گا، جس کے عنوانات درج ذیل ہیں:-
 ☆ دنیا میں امن اور مکالمے کے فروغ میں اردو صحافت کا کردار ☆ ما بعد کووڈ 19 وبا بچوں اور خواتین کے حقوق تفصیلات کے لئے ویب سائٹ www.manuu.edu.in دیکھیں۔

ثقافتی تقریبات

۹

☆ مولانا آزاد کے قلم سے اڑڈاکٹر ایم سعید عالم، پیرٹس ٹروپ گروپ، نئی دہلی
 ☆ 'میں راہی معصوم' ازونے ورما، سوتر دھار گروپ، حیدرآباد

اسٹیج اردو ڈرامے

اردو میڈیا ایوارڈز

۱۰

دو صد سالہ تقریبات کے دوران درج ذیل زمروں کے تحت مختلف ایوارڈز دیئے جائیں گے۔ ایوارڈ فنڈی

انعام کے علاوہ ایک توصیفی سند، شمال اور مینٹو پرمیشن ہوگا۔ شرکاء گوگل فارم کے ذریعے اندراجات بھیج کر
 حصہ لے سکتے ہیں، جسے (مقررہ وقت پر) شیئر کیا جائے گا۔

☆ بہترین اردو آرکائیو ایوارڈ

جرنلزم ایوارڈ

☆ بہترین اردو ٹی وی پروڈیوسر ایوارڈ

☆ بہترین اردو میڈیا ایوارڈ

☆ بہترین اردو اخبار ایوارڈ

☆ بہترین اردو سوشل میڈیا ایوارڈ

☆ بہترین اردو فوٹو جرنلسٹ ایوارڈ

☆ بہترین اردو اخبار ایڈیٹر ایوارڈ

☆ بہترین لائف ٹائم اردو جرنلزم کنٹریوشن ایوارڈ

☆ بہترین خواتین اردو صحافی ایوارڈ

☆ بہترین اردو ٹی وی رپورٹر اور اخبار رپورٹر ایوارڈ

☆ بہترین اردو نیوز پریزیٹنٹر ایوارڈ (بعد از مرگ)

☆ ہندوستان سے باہر اردو صحافت کے فروغ کے لیے گلوبل اردو

☆ بہترین اردو ٹی وی نیوز اینکر ایوارڈ

تفصیلات کے لئے ویب سائٹ www.manuu.edu.in دیکھیں۔

شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے بارے میں

شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کا آغاز 13 ستمبر 2004 کو ہوا تھا اور اس کے بعد سے اس نے مسلسل ترقی کی ہے۔ اس کا انڈرگریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام اردو بولنے والے طلباء کو میڈیا کے مسلسل پھیلتے ہوئے میدان میں کیریئر بنانے کے لیے تربیت دیتا ہے۔ شعبے کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کو تیار کرنا ہے جو الیکٹرانک، پرنٹ میڈیا اور مواصلاتی تحقیق کے میدان میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کی تربیت سے لیس ہوں۔ شعبہ ڈاکٹریٹ پروگرام بھی پیش کرتا ہے جس میں ریسرچ اسکالر انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں اپنا مقالہ پیش کرتے ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بارے میں

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہندوا رہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر اور مرکزی کیمپس گنگی باولی حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ کیمپس 200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعہ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔

جناب سید احمد خان (مینجنگ پارٹنر، رہنمائے دکن و بانی ڈی رہنما ڈاٹ کام، حیدرآباد)
 فادر تھمبورا ج سمویل (ڈائریکٹر، ایچ ایم آئی، حیدرآباد)
 جناب راجہ محمد الدین بٹ (مدیر اعلیٰ، کے پی ایس ایم جی، سری نگر)
 جناب امتیاز ظہیر (سینئر صحافی، ممبئی)
 ڈاکٹر آندرراج ورمہ (قلم کار و جہد کار، حیدرآباد)
 جناب جمیل منظر (مدیر، قلم کار و سماجی جہد کار، کلکتہ)
 ڈاکٹر انور خان (صحافی، زی سلام، بھوپال، مدھیہ پردیش)
 جناب سرفراز آرزو (مدیر و ناشر، روزنامہ ہندوستان، ممبئی)
 ڈاکٹر ریحان غنی (سینئر صحافی، پٹنہ)
 جناب محمد اقبال صبا (ایڈیٹر ان چیف، روزنامہ الوطن ٹائمز۔ پٹنہ، راجھی اور نالندہ)

جناب ظفر آغا (مدیر اعلیٰ، قومی آواز، نئی دہلی)
 جناب ستیش جیکب (سابق نائب سربراہ، بی بی سی، نئی دہلی)
 ڈاکٹر سید ظفر محمود (صدر، زکا فاؤنڈیشن آف انڈیا، نئی دہلی)
 جناب لیتھ رضوی (مدیر سربراہ، عالمی سہارا اردو نیوز چینل، نئی دہلی)
 ڈاکٹر محمد نعیم الرحمن (ڈائریکٹر، ڈاکٹر ایم جی آر یونیورسٹی، چنئی)
 جناب محمد اعظم شاہد (صحافی و کالم نویس، بنگلور)
 جناب حسام الاسلام صدیقی (مدیر اعلیٰ، جدید مرکز، لکھنؤ)
 جناب عامر علی خان (شریک مدیر، سیاست، حیدرآباد)
 پروفیسر امیر اللہ خان (ایم سی آر ایچ آر ڈی آئی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد)

آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین:

جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد
 جناب سید حسین عباس رضوی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد
 ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد
 جناب معراج احمد، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد
 جناب محمد طاہر قریشی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

رابطہ کریں:-

پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے، مانو، حیدرآباد
 ای میل: kusbc200@gmail.com
 فون: +91-9440039625

سرپرست اعلیٰ:

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو، حیدرآباد

سرپرست:

پروفیسر امین ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر، مانو، حیدرآباد
 پروفیسر امین کے اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو، حیدرآباد

کانفرنس کنوینر:

پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول آف ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

کانفرنس کوآرڈینیٹر:

پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے، مانو، حیدرآباد

Media Partners



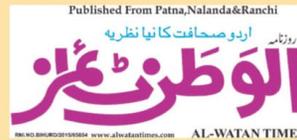
A Century Worth Celebrating



Commorating Platinum Jubilee Celebrations



Exclusive TV Channel Partner



www.asiatimes.co.in

Event Partners

